فون نمبر ۴۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم جمعرات

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۹ شعبان ۱۳۸۸ھ ۲۱ نبوت ۱۳۴۷ش ۲۱ نومبر ۶۸ء	نمبر ۲۶۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے کامل طور پر پیار کرنے والے ہر دم اور ہر لحظہ استغفار کو اپنا ورد رکھتے ہیں

سب سے بڑھ کر معصوم کی یہی نشانی ہے کہ وہ سب سے زیادہ استغفار میں مشغول رہے

"خدا تعالیٰ سے پاک اور کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں کیونکہ یہ محبت کا تقاضا ہے کہ ایک محب صادق کو ہمیشہ یہ فکر لگی رہتی ہے کہ اس کا محبوب اس پر ناراض نہ ہو جائے اور چونکہ اس کے دل میں پیاس لگا دی جاتی ہے کہ خدا کامل طور پر اس سے راضی رہے اس لئے خدا تعالیٰ یہ بھی کہے کہ مَیں تجھ سے راضی ہوں تب بھی وہ اس قدر پر صبر نہیں کر سکتا کیونکہ جیسا کہ شراب کے دَور کے وقت ایک شراب پینے والا ہر دم ایک مرتبہ پی کر پھر دوسری مرتبہ مانگتا ہے۔ اسی طرح جب انسان کے اندر محبت کا چشمہ جوش مارتا ہے تو وہ محبت طبعاً یہ تقاضا کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو پس محبت کی کثرت کی وجہ سے استغفار کی بھی کثرت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے کامل طور پر پیار کرنے والے ہر دم اور ہر لحظہ استغفار کو اپنا ورد رکھتے ہیں اور سب سے بڑھ کر معصوم کی یہی نشانی ہے کہ وہ سب سے زیادہ استغفار میں مشغول رہے اور استغفار کے حقیقی معنی یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعفِ بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے اس امکانی کمزوری کو دُور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد مانگی جائے تا خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اس کے استغفار کے معنی عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اس کے بد نتائج اور زہریلی تاثیروں سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔ پس نجاتِ حقیقی کا سرچشمہ محبتِ ذاتی خدائے عزوجل کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔" (چشمہ مسیحی ص ۳۸)

73

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۲۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کمر اور ٹانگ کے جوڑ میں کل سارا دن تکلیف رہی لیکن شام کو افاقہ ہو گیا۔ آج صبح ہلکی ہلکی درد ہے اور عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۲۰ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ آج صبح سے سردرد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

● مکرم محمد ارشد صاحب ورک ایڈووکیٹ سیالکوٹ کے والد محترم چوہدری سلطان علی صاحب ورک سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سیالکوٹ پتھری اور گلینڈ کا اپریشن کرانے کی غرض سے البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور کے پرائیویٹ وارڈ (بیڈ ۵) میں داخل ہیں۔ اپریشن آج ۲۰ ماہ نبوت کو ہو رہا ہے احباب اپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

ربوہ — محترم پروفیسر مرزا عبدالحمید بیگ صاحب صدر شعبہ طبیعات اسلامیہ کالج لاہور "تخلیق کائنات" کے موضوع پر بارہ بجکر ۲۰ منٹ پر کالج ہال میں تقریر فرمائیں گے۔ دلچسپی رکھنے والے جملہ مقامی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ بروقت تشریف لا کر محترم پروفیسر صاحب کے لیکچر سے مستفید ہوں۔

(صدر سائنس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قرآن کریم سیکھنے کا موقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں قرآن کریم پڑھانے کے لئے ایک ہنگامی کلاس جاری ہے مکرم سید عبدالعزیز صاحب اس کلاس میں شامل ہونے والے دوستوں کو ناظرہ بھی پڑھاتے ہیں اور ترجمہ بھی پڑھاتے ہیں۔ یہ کلاس مسجد مبارک میں ہوتی ہے۔ بیرونجات کے احباب کو فرصت نکال کر اس کلاس سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ ایسے طلباء کے لئے قیام و طعام کا انتظام عارضی طور پر دارالضیافت سے ہوتا ہے۔ بستر ہمراہ لانا چاہیئے۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ نبوت ۱۳۴۷ہش

اقتصادی مسئلہ

آجکل ہر بات کو اقتصادی نگاہ سے ہی جانچا جاتا ہے۔ روحانیت کا بازار مادہ پرستی کی گرماگرمی میں ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔ اقتصادی نقطۂ نظر نے دنیا میں بے اطمینانی کی فضا طاری وساری کر دی ہے۔ جب ہر چیز کا اندازہ اس کی قیمت سے لگایا جائے تو ظاہر ہے کہ انسانوں کا وہ طبقہ جس کی اقتصادی حالت کمزور ہو کسی طرح بھی اطمینان سے زندگی بسر نہیں کر سکتا۔

جرائم کا روز بروز بڑھتے چلے جانا بھی اقتصادی مسئلہ کی ہی پیداوار ہے۔ بے شک جذبات کی بدعنوانیاں بھی جرائم کی وجہ ہیں۔ لیکن جذبات کو جرم کی حد تک لے جانے میں بھی اقتصادی مسئلہ کا ہی ہاتھ ہے۔ یہ درست ہے گناہ اور جرم شروع ہی سے انسان کے ساتھ لگے چلے آ رہے ہیں مگر جو بے باکی اور بے حسی آج پیدا ہو گئی ہے اور جس طرح آج بے حیائی سے کام لیا جاتا ہے۔ پہلے زمانوں میں ایسا نہیں تھا۔ اگر کوئی شخص جرم یا گناہ کرتا تھا۔ تو چھپ چھپا کر مگر آج وہ باتیں جو کل تک ننگ انسانیت سمجھی جاتی تھیں اور صرف خاص طبقے تک ہی محدود تھیں کھلم کھلا سرعام کی جاتی ہیں اور کوئی نہیں پوچھتا۔ رنگ ورنگ کی محفلیں پہلے بھی جمتی تھیں۔ نچنیاں پہلے بھی ہوتی تھیں۔ مگر آج ان کو جو فروغ حاصل ہوا ہے اور جس طرح آرٹ کے پردہ میں ان کی گرم بازاری ہوئی ہے وہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ دراصل یہ بھی اقتصادی مسئلہ ہی کی پیداوار ہے۔

الغرض سب سے اہم چیز جو آج کل منظرِ عام پر آ گئی ہے وہ اقتصادی مسئلہ ہی ہے۔ اگر یہ مسئلہ حل ہو جائے تو ہمیں یقین ہے کہ معاشرہ کی بہت سی برائیاں رفع ہو سکتی ہیں۔ یہ مسئلہ کوئی آج کا ہی پیدا کردہ نہیں ہے۔ بلکہ ابتداء ہی سے چلا آیا ہے۔ لیکن آج جو طریقے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اختیار کئے گئے۔ انہوں نے اس کو بہت نمایاں اور بہت تکلیف دہ بنا دیا ہے۔

ایک زمانہ تھا کہ انسانیت کا ایک معتدبہ حصہ بے فکری کی زندگی بسر کرتا تھا۔ ان کو روٹی کی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔ گھر کا ایک آدمی کماتا تھا اور سارا کنبہ مزے اڑاتا تھا۔ مگر آج یہ حالت ہے کہ ننھے ننھے بچوں کو بھی اپنی روٹی آپ کمانی پڑتی ہے اور نہیں۔ تو بھک منگے ہی بن جاتے ہیں۔

یہ تو ٹھیک ہے کہ ہر ایک کو اپنی روٹی کمانے کے لئے محنت کرنی چاہیئے مگر اس کی بھی ایک حد ہونی چاہیئے۔ چند خوش قسمت خاندانوں کے سوائے جن کی تعداد ۲۵ فیصد بھی نہیں ہو گی۔ بے شک کسی حد تک اقتصادی مسئلہ کی تلخیوں سے آزاد ہوں گے۔ مگر بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو اس مسئلہ کی وجہ سے نیم مردہ سی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور یہ محض اس وجہ سے ہے کہ ابھی تک دانشور اس مسئلہ کو ایک فیصد بھی حل نہیں کر سکے۔ تاہم بڑے بڑے ماہرین اقتصادیات اس کو حل کرنے کے لئے لگے ہوئے ہیں۔ بڑی بڑی بار یکیاں نکالی جاتی ہیں۔ بڑے بڑے حساب دان بلکہ اب کمپیوٹر بھی دن رات اقتصادیات کی گتھیاں سلجھانے میں مصروف ہیں۔ روزانہ اخبارات کے صفحات کے صفحات اس مسئلہ پر سیاہ کئے جاتے ہیں۔ مگر مرغے کی وہی ایک ٹانگ۔ انسانیت اس مسئلہ کی چکی میں اس طرح پستی جا رہی ہے۔ ۷۵ فیصد سے زیادہ انسان ہیں جن کو دو وقت کی روٹی بھی پیٹ بھر کر میسر نہیں ہوتی۔ آج بڑے بڑے عقلمند سوچ رہے ہیں کہ کس طرح بھوک کو دنیا سے کم کیا جائے۔ بڑے بڑے متمول ممالک دعویدار ہیں کہ وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہتے ہیں۔ یو۔ این۔ او کے کئی محکمے اس کام میں لگے ہوئے ہیں کہ تمام دنیا کے لوگوں کو خوشحال زندگی بسر کرنے کے ذرائع مہیا کئے جائیں۔ خوراک کے کئی نئے نئے ذرائع تلاش کئے جا رہے ہیں۔ پیداوار بڑھانے کے نئے نئے اور موثر طریقے معلوم کئے جا رہے ہیں۔ یہ سب کچھ ہو رہا ہے مگر ۷۵ فیصد انسانوں کے پیٹ بھوکے ہیں۔ ان کو بھرنے کا ابھی تک کوئی بندوبست نہیں ہو سکا

یہ سب کچھ اسی وجہ سے ہے کہ انسان اپنی تمام عقل اور محنت کے باوجود اقتصادی مسئلہ کو حل کرنے میں ناکام ہو گیا ہے۔ پہلے یہ تحریک پیدا ہوئی تھی کہ اس الجھن کی وجہ جاگیرداری ہے۔ تجارت اور صنعت کو آزاد کر دیا گیا۔ اور نتیجہ سرمایہ داری میں نکلا۔ یعنی چند بڑے بڑے کارخانہ دار ساری دولت سمیٹ کر اپنے ذخیروں میں بھر کر خوب گلچھرے اڑانے لگے ہیں۔ اس پر بعض عقلمندوں نے سوشلزم کا نظریہ ایجاد کیا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تمام پیداوار ایک جگہ جمع کی جائے اور تمام لوگوں کو اس سے متمتع ہونے کا حق دیا جائے۔ تھیوری میں تو یہ ٹھیک تھا۔ مگر جب عمل میں لایا گیا۔ تو یہ نظریہ بھی فیل ہو چکا ہے۔ کہہ سکتے ہیں کہ ابھی اس کی ابتدا ہے۔ آخر میں کامیاب ہو گا۔ یہ بھی محض وہم ہے۔ کیونکہ اس نظریہ میں سب سے بڑی برائی یہ ہے۔ کہ انسانی قابلیت ختم ہوتی جا رہی ہے۔ آخر سوشلسٹ ملکوں میں بھی اس میں رفتہ رفتہ ترمیم کرنی پڑی ہے۔ اور آج کوئی ملک بھی ایسا نہیں ہے۔ جہاں اپنی پوری وسعت کے ساتھ سوشلزم رائج ہو۔ سوال یہ ہے کہ کیا روسی کوسیجن یا چینی موزے تنگ کو جو زندگی کی سہولتیں حاصل ہیں وہی ملک کے تمام انسانوں کو حاصل ہیں۔ اقتصادی ناہمواری یہاں بھی اسی طرح قائم ہے۔ جس طرح سرمایہ دار ملکوں میں موجود ہے۔

الغرض باوجود کوششوں اور فکر و غور کے اقتصادی مسئلہ جوں کا توں قائم ہے۔ اور موجودہ دانشور اس کو حل کرنے میں سخت ناکام رہے ہیں۔ کیا اس کا کوئی حل ہے ؟

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:-

”آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے۔ جبکہ الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہو گی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔“ (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

تحریک تسبیح و تحمید و استغفار میں اقل تعداد کا تعین

حدیث و سُنّتِ نبویؐ کے عین مطابق ہے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم محرم الحرام ۱۳۸۸ھ سے آخر ذی الحجہ تک پورے سال بھر کے لئے تاکیدی ارشاد فرمایا ہے کہ احباب جماعت تسبیح و تحمید اور درود شریف نیز توبہ و استغفار پر خاص زور دیں۔ بکثرت ان کا ورد کریں۔ حضور نے فرمایا کہ کم ازکم تعداد جو اس عرصہ میں اختیار کی جائے وہ دو سَو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔

روزانہ پڑھنا ہے اور ایک سَو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ
مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ
اِلَیْہِ

پڑھنا ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

بھی کم ازکم سَو مرتبہ پڑھا جائے تسبیح و تحمید اور درود شریف کے مفید اور بابرکت ہونے میں کسی مسلمان کو کلام نہیں ہو سکتا۔ توبہ و استغفار کرنے کی ضرورت کا کسی کو انکار نہیں ہو سکتا اور

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کے بار بار پڑھنے کو بھی ہر مسلمان ضروری سمجھتا ہے۔ یہ اوراد و اذکار اسلام کی روح ہیں اور ان پر عمل ہونا مومن کے لئے لازمی ہے۔ قرآن مجید نے کثرتِ ذکر کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہے کہ آپ ہر گھڑی ذکر الٰہی میں محو رہتے تھے۔

اس سلسلہ میں ایک ایمان افروز بات یہ ہے کہ احادیث نبویہ میں بھی اس کم ازکم تعداد کا صریح ذکر موجود ہے چنانچہ ذیل میں رسول مقبولؐ کی بعض احادیث پیش کی جاتی ہیں جن میں خود رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے دن بھر میں کم ازکم دو سَو مرتبہ تسبیح و تحمید کا ارشاد فرمایا ہے اور کم ازکم سَو مرتبہ استغفار اور توبہ کی تلقین فرمائی ہے۔ ان احادیث کو پڑھنے سے آپ کو یقین ہو جائے گا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تسبیح و تحمید اور درود و توبہ و استغفار کی معین طور پر کم ازکم تعداد کی جو تحریک فرمائی ہے وہ ہو بہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تجدید اور آپ کی سنّت کا احیاء ہے۔ احادیث ذیل پر غور فرمائیں

(۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ
عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ
فِی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ
اِلَی الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ۔

(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۲۰۰)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو جملے جو زبان سے ادا کرنے آسان ہیں۔ نامۂ اعمال میں وزن دار ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت پیارے ہیں وہ یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

اس حدیث میں تسبیح و تحمید کی اس ترکیب

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

کو بارگاہِ ایزدی میں خاص طور پر محبوب قرار دیا گیا ہے۔ اسی تسبیح کو الہام الٰہی میں درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ ملا کر بیان کیا گیا ہے جس کو بطور دعا پڑھنے کے لئے امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص تاکید فرمائی ہے۔

(۲) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ
عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ مِائَۃً
بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً
بِالْعَشِیِّ کَانَ کَمَنْ
حَجَّ مِائَۃَ حَجَّۃٍ
وَمَنْ حَمِدَ اللّٰہَ مِائَۃً
بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً
بِالْعَشِیِّ کَانَ کَمَنْ
حَمَلَ عَلٰی مِائَۃِ
فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
الحدیث

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتا ہے اور پھر شام کو بھی سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتا ہے اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا سَو حج کرنے والے کو ملے گا۔ پھر جو شخص صبح کے حصہ میں سَو مرتبہ اللہ تعالیٰ کی حمد کریگا اور پھر شام کو بھی سَو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے گا اس کا ثواب اس شخص کی طرح ہوگا جس نے راہِ خدا میں مجاہدین کو سَو گھوڑے سواری کے لئے دئے۔"

(مشکوٰۃ المصابیح صہ ۲۰۲ بحوالہ جامع الترمذی)

اِس حدیث میں رسول اللہ علیہ وسلم نے روزانہ دو صد مرتبہ تسبیح و تحمید یعنی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے اور اس کا عظیم ثواب بتلایا ہے۔ دو سَو کی تعداد بعینہٖ وہی تعداد ہے جو تسبیح و تحمید کے لئے کم ازکم تعداد کے طور پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی۔ کیسا عجیب تطابق ہے۔

(۳) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ
حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
مِائَۃَ مَرَّۃٍ لَمْ یَاْتِ
اَحَدٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِہٖ
اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ
مَا قَالَ اَوْزَادَ عَلَیْہِ۔

(بخاری و مسلم بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح صہ ۲۰۰)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت اور پھر شام کے وقت سَو سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہتا ہے اس سے بڑھ کر قیامت کے روز اور کوئی نہ ہوگا بجز اسکے جس نے اس کی مانند یہ کلمہ پڑھا ہوگا یا زیادہ مرتبہ پڑھا ہوگا۔"

اس حدیث سے بھی ثابت ہے کہ دن میں دو سَو مرتبہ تسبیح و تحمید بڑی بابرکت چیز ہے۔ حدیث میں اسے دو حصّوں میں پڑھنے کا بھی ذکر ہے تا یہ رات دن پر حاوی ہو جائے۔

(۴) عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِیِّ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یٰاَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْا
اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ
اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ
مَرَّۃٍ۔

(مسلم بحوالہ مشکوٰۃ صہ ۲۰۳)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرتے رہو۔ مَیں خود دن میں سَو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

اسی راوی سے دوسری روایت میں مروی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

وَاِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ

(مسلم بحوالہ مشکوٰۃ صہ ۲۰۳)

کہ مَیں روزانہ سَو مرتبہ (کم ازکم) استغفار کرتا ہوں۔"

اِن دونوں حدیثوں میں سَو مرتبہ توبہ و استغفار کرنے کا صریح ذکر ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے اور دوسرے لوگوں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

یہ کتنی ایمان افروز بات ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب اپنی جماعت کو روحانی تربیت کے سلسلہ میں ذکر الٰہی کی طرف متوجہ کیا تو آپ نے ذکر کی اقل تعداد جو مقرر فرمائی وہ بعینہٖ وہی ہے جو خود سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے لئے ایک وقت میں مقرر فرمائی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ھٰذِہٖ وَاِحْسَانِہٖ ٭

چلو دیکھیں ہلالِ نَو

چلو دیکھیں ہلالِ نَو مبارک وقتِ شام آیا
زہے قسمت بفضلِ ایزدی ماہِ صیام آیا

مبارک ہو تجھے اے امّتِ سرکارِ دوعالم
کہ پھر رمضان لے کر مژدۂ عفوِ دوام آیا

ہُوا قرآن نازل سیّد الکونین پر جس میں
وہ ماہِ پاک بن کر سب مہینوں کا امام آیا

ہے روزہ فرض ہر بالغ مسلماں مرد و عورت پر
یہ حکمِ ربّ برائے اُمّتِ خیر الانام آیا

عبادت میں گزاریں روز و شب صبح و مسا اپنے
خدا کا مومنوں کے نام ہے پھر یہ پیام آیا

اگر پوچھے کوئی لکھا کہاں ہے یہ، اُسے کہدو
کلامِ حق میں ہے کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَام آیا

فلک سے تیس دن انوار ہی انوار برسیں گے
بحمد اللہ برائے اہلِ حق یہ فیضِ عام آیا

شفاعت حق سے خود روزہ کریگا روزہ داروں کی
حدیثوں میں نبیؐ کی ہے یہ روزوں کا مقام آیا

یہی وہ پاک و برتر اور مقدّس ماہِ ہجری ہے
فلک سے جس میں ربّ العرش کا پیارا کلام آیا

الٰہی روزہ رکھنے کی ہر اِک مومن کو ہمّت دے
کہ تیرا فضل ہی ہر گام پہ مومن کے کام آیا

غریب و مفلس و بےکس بھی ہیں اس شہر کے جہاں
مدد کے واسطے جن کی جہاں میں یہ نظام آیا

تھے واجب ہم سے پہلی اُمّتوں پر جس طرح روزے
اُسی منہاج پہ اے مومنو ماہِ صیام آیا

دلِ ناشاد مت گھبرا تُو اپنے دردِ پیہم سے
کہ تیرے درد کا درماں ہے پھر با اہتمام آیا

اُٹھو اے سالکو منزل کو پانے کے لئے دوڑو
کہ راہِ عشقِ مولیٰ میں پھر اک روشن مقام آیا

زہے قسمت کہ اپنے حُسن کی جلوہ نمائی کو
وہ یارِ لامکانی آج خود بالائے بام آیا

گلہ صدیقؔ تُو غیروں کی بے مہری کا کرتا تھا
پڑیں جب مشکلیں تجھ پر تو اپنا بھی نہ کام آیا

(الحاج محمد صدیق امرتسری - ربوہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت اور خواتین جماعت احمدیہ

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت ربوہ میں بچیوں کی اعلیٰ سائنس کی تعلیم کے لئے مجلس مشاورت ۶۷ء کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ تجویز منظور فرمائی تھی کہ سائنس بلاک کے کُل خرچ کا نصف یعنی پچھتر ہزار روپے لجنہ اماء اللہ برداشت کرے۔ یہ چندہ غالباً جون ۶۷ء سے شروع کیا گیا تھا۔ اس تحریک پر عرصہ ڈیڑھ سال کا گزر چکا ہے لیکن اس وقت تک صرف گیارہ ہزار دو سَو اناسی روپے کُل رقم وصول ہوئی ہے۔

اس چندہ کے لئے منظم کوشش صرف لجنہ اماء اللہ کراچی اور لاہور نے کی ہے باقی شہروں سے گنتی کی مستورات نے چندہ دیا ہے گو بعض عورتوں نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر قربانی دی ہے۔

اگر ہر لجنہ میں پورے طور پر اس تجویز کی اہمیت کو واضح کر دیا جاتا تو یقیناً اس سال کے آخر تک یہ رقم پوری ہو جاتی۔ رقم کے جمع نہ ہو سکنے کے باعث ابھی تک تعمیر کا کام شروع نہیں کیا جا سکا ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ میں تمام لجنات کی عہدہ داران تک اپنا یہ پیغام پہنچاتی ہوں کہ وہ اپنے جلسوں میں اس تحریک کی اہمیّت کو واضح کر کے بہنوں سے اس کے لئے چندہ لیں یا چندہ کا وعدہ لیں۔

جہاں لجنات کی باقاعدہ تنظیم نہیں وہاں کی بہنیں میرا یہ اعلان پڑھ کر اپنا چندہ براہ راست منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیں۔

جامعہ نصرت کی فارغ التحصیل طالبات کا فرض ہے کہ وہ خود بھی اس کے لئے چندہ دیں اور اس چندہ کی تحریک دوسری بہنوں تک پہنچانے کا فریضہ اپنے ذمّہ لیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں غلبۂ اسلام۔ تعمیرِ مساجد۔ استحکامِ مرکز کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کی توفیق دے۔

مولوی محمد علی اکبر صاحب بنگالی مرحوم کا ذکرِ خیر

مکرم مولوی محمد علی اکبر صاحب معلم اصلاح و ارشاد مشرقی پاکستان ۲۰ اخاء ۴۷ ہش (اکتوبر ۶۸ء) کو ڈھاکہ ہسپتال میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم موصی تھے نمبر وصیت ۹۹۰۷ تھا۔

اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام فرمایا کہ اسی روز مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ڈھلوں ڈھاکہ سے ربوہ آ رہے تھے۔ جماعت ڈھاکہ کے اہتمام سے موصی موصوف کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز لاہور روانہ کیا گیا وہاں سے چوہدری محمد شریف صاحب جنازہ کو ربوہ لائے۔ جزاھم اللہ خیراً۔

مرحوم موصی کے ذمّہ کے بقیہ واجبات کی ادائیگی کا بھی غیر معمولی طور پر انتظام ہو گیا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور حضور کی اجازت سے مرحوم کو بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ مربیان میں دفن کیا گیا۔

مرحوم ایک محنتی اور مخلص کارکن تھے سلسلہ کی خدمت کو دلی پسند ذمّہ داری کے طور پر ادا کرتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

درخواستِ دُعا

۱۔ مکرم علیم الدین صاحب ابن منشی محمد دین صاحب سرگودھا پیٹ کے اپریشن اور کمزوری کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۲۔ میرے ماموں جان مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد کا چھوٹا بچہ شدید بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شاہد خورشید۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

75

زمیندار احباب کے لئے

فاسفورس والی کھادیں

(از مکرم چوہدری رشیدالدین صاحب ربوہ)

پودوں کی بہتر نشوونما کے لئے جن اہم کیمیاوی اجزاء کی ضرورت ہوتی ہے ان میں نائٹروجن اور فاسفورس کے نام سرفہرست ہیں۔ ہمارے ملک کی زمین میں چونکہ فاسفورس کی کوئی خاص کمی نہیں اسلئے شروع میں صرف نائٹروجنی کھادوں پر زور دیا گیا۔ لیکن جلد ہی یہ بات محسوس کر لی گئی کہ خاطر خواہ نتائج حاصل کرنے کے لئے جہاں ان کھادوں کا استعمال ضروری ہے وہاں فاسفورس والی کھادوں کو بھی ہرگز نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس وقت سے ان کھادوں کی طرف بھی حکومت توجہ دے رہی ہے اور زمینداروں میں ان کا استعمال مقبول بنانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ابھی تک بہت سے کسانوں کو اسکی اہمیت کا پورا احساس نہیں ہوا۔

اگر زمین میں فاسفورس کی کمی ہو تو پودے پورا نشوونما حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کے پتے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور ان کا رنگ سرخی مائل سبز ہوتا ہے پتوں پر جامنی رنگ کے نشانات بھی ظاہر ہوتے ہیں اور ان کا پھیلاؤ کم رہ جاتا ہے پھول دیر سے نکلتے ہیں اور فصل پچھیتی رہ جاتی ہے۔ دانہ بھی کمزور اور چھوٹا بنتا ہے۔ اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پیداوار میں خاصی کمی آ جاتی ہے۔ ان علامات کو کسان ذہن میں رکھکر بڑی آسانی سے یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ اس کی زمین کو فاسفورس کھاد کی ضرورت ہے یا نہیں۔

اگرچہ مغربی پاکستان کی زمین میں کافی مقدار میں فاسفورس پایا جاتا ہے لیکن کلر کی وجہ سے تمام فاسفورس پودوں کے لئے قابل استعمال حالت میں نہیں ہوتی اسلئے فاسفورس والی کھادوں کا استعمال ضروری ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کے لئے فاسفورس کا قابل استعمال حالت میں ہونا ازبس ضروری ہے۔

فاسفورس والی کھادوں کے استعمال سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں

۱۔ زمین میں فاسفورس کی مناسب مقدار ہونے سے پودوں کی جڑیں زیادہ بڑھتی اور پھیلتی ہیں اور اس طرح پودے کو خوراک جمع کرنے اور مضبوطی سے کھڑا ہونے میں مدد دیتی ہیں۔

۲۔ فاسفورس پودوں کو ان کی خوراک کے دوسرے اجزاء کے حاصل کرنے میں ممد و معاون ہوتی ہے۔ زمین میں نائٹروجن کے ذخیرہ سے پودے صرف اسی صورت میں پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جب کہ اس میں فاسفورس کی مناسب مقدار موجود ہو۔

۳۔ ان کھادوں کے استعمال سے تندرست پھول پھل اور بیج بنتے ہیں اور فصل بیماریوں کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے۔

۴۔ غلے والی فصلوں کے تنے کو مضبوط کر کے انہیں گرنے سے بچاتی ہیں۔

۵۔ زیادہ نائٹروجن کے اثرات کو متوازن رکھتی ہیں اور فصل کو جلد پکنے میں مدد دیتی ہیں

۶۔ فاسفورس کی موجودگی میں پودے کے پھلدار حصے خوب پھلتے ہیں اور پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔

فاسفورس والی کھادوں میں سے ہمارے ہاں عام طور پر سپر فاسفیٹ اور ٹرپل سپر فاسفیٹ استعمال ہوتی ہیں۔ جن میں علی الترتیب ۱۸ فیصد اور ۴۵ فیصد فاسفورک ایسڈ ہوتا ہے لیکن اب ایسی کھادیں بھی میسر آنے لگی ہیں جن میں فاسفورس کے ساتھ نائٹروجن بھی ہوتی ہے۔ چونکہ بہتر فصل حاصل کرنے کے لئے بیج بونے وقت نائٹروجن اور فاسفورس والی دونوں قسم کی کھادیں دینا ضروری ہوتا ہے۔ اسلئے یہ نئی کھادیں بڑی مفید ہیں اور کسانوں کے لئے آسانی کا موجب بھی۔ کیونکہ اب وہ دو الگ الگ کھادوں کی بجائے صرف ایک کھاد کے استعمال سے ہی دونوں فائدے حاصل کر سکیں گے۔ یہ نئی کھادیں نائٹروفاس، ڈائی امونیم فاسفیٹ اور مانو امونیم فاسفیٹ ہیں۔ نائٹروفاس میں ۲۰ فیصد فاسفورس + ۲۰ فیصد نائٹروجن، ڈائی امونیم فاسفیٹ میں ۴۵ فیصد فاسفورس + ۲۱ فیصد نائٹروجن اور مانو امونیم فاسفیٹ میں ۴۸ فاسفورس + ۱۱ فیصد نائٹروجن ہوتی ہے۔

ان کھادوں میں ڈائی امونیم فاسفیٹ امتیازی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ اس میں فاسفورس اور نائٹروجن کی فی صد مقدار باقی سب سے زیادہ ہے۔ یہ کھاد ہوا سے نمی جذب کر کے ڈھیلوں کی صورت اختیار نہیں کرتی نیز اپنی خاصیت رکھنے کی وجہ سے یہ ہماری زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے۔

بوائی کے وقت اس کھاد کی ایک بوری یا ۱½ بوری فی ایکڑ دینی چاہیئے چونکہ اس میں نائٹروجن فاسفورس کی نسبت بہت تھوڑی ہوتی ہے جو فصل کی مطلوبہ مقدار کو پورا نہیں کر سکتی اسلئے یہ کمی پوری کرنے کے لئے اسکے ساتھ امونیم سلفیٹ یا امونیم نائٹریٹ یا یوریا کی ایک بوری شامل کر لینی چاہیئے۔ نائٹروجنی کھادوں کی بقیہ مقدار حسب معمول بعد کی آبپاشیوں کے ساتھ ڈالی جا سکتی ہے۔

فاسفورس والی کھاد کے متعلق یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ یہ صرف فصل کی بوائی کے وقت یا اس سے کچھ پہلے دی جاتی ہے۔ فصل اُگنے کے بعد اس کا چنداں فائدہ نہیں۔

فاسفورس کھاد دینے کا مروجہ طریق یہ ہے کہ اسے بذریعہ چھٹا بکھیر کر ہل چلا دیا جاتا ہے اور پھر فصل بونے کیلئے کھیت کی آبپاشی کر دی جاتی ہے لیکن حالیہ تحقیقات کی بنا پر ماہرین نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ یہ طریق ناقص ہے اور اس سے فاسفورس کا اکثر حصہ ناقابل استعمال حالت اختیار کر لیتا ہے اور اس طرح پودے کھاد سے پورا فائدہ حاصل نہیں کر سکتے اُن کی رائے کے مطابق اس کھاد سے صحیح استفادہ کی صورت یہ ہے کہ بوائی کے وقت اسے کھیت میں اس طرح ڈالا جائے کہ یہ بیج کی نسبت دو انچ گہرائی پر چلی جائے اور فصل کی قطاروں سے اس کا فاصلہ ۳-۴ انچ ہو۔ اس طریق سے . . . . پودا کھاد کو آسانی سے حاصل کر سکتا ہے۔ جس وقت پودے کو کھاد کی ضرورت ہوتی ہے اس وقت تک اس کی جڑیں کھاد کے قریب پہنچ چکی ہوتی ہیں۔

اس ترکیب استعمال کو آسان بنانے کے لئے اس قسم کے ڈرل بنائے گئے ہیں جو بیک وقت بیج اور کھاد کو مناسب گہرائی اور فاصلہ پر ڈالتے جاتے ہیں۔ اس ڈرل میں بیج اور کھاد کے لئے علیحدہ علیحدہ خانے اور نالیں ہوتی ہیں۔

چونکہ ہر زمیندار کو یہ ڈرل میسر آنا مشکل ہے۔ اسلئے وہ یہ مقصد دو ہل (پوروں والے) جوت کر حاصل کر سکتے ہیں ایک ہل چار انچ کی گہرائی پر بیج ڈالتا جائے اور دوسرا ہل پہلے سیاڑ کو صاف بھرتا ہوا گزرے اور چھ انچ گہری کھاد بکھیرتا جائے۔ لیکن اگر کوئی اتنی محنت بھی نہ کر سکے اور بیج چھٹا سے دینا چاہے تو اس کا یہ طریق ہو سکتا ہے کہ زمین تیار کر کے بیج بکھیرنے کے بعد جب آخری مرتبہ ہل چلایا جائے تو سیاڑ کھلے اور گہرے نکالے جائیں اور پھر کھاد بکھیر کر اسے سہاگہ چلا کر دبا دیا جائے۔ اس سے بھی مندرجہ بالا مقصد بہت حد تک حاصل ہو جائے گا۔

تبصرہ

احمدی جنتری

یہ احمدی جنتری محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب آف قادیان (جو ہر سال ایسی جنتری شائع کیا کرتے تھے) کے بڑے بیٹے حافظ مبین الحق صاحب شمس نے مرتب کی ہے حسب سابق یہ بہت سے مفید دینی۔ علمی۔ تربیتی اور تبلیغی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جو سال بھر کام دے سکتا ہے۔ مرتب نے یہ جدت بھی کی ہے کہ اسلام اور احمدیت سے تعلق رکھنے والے بہت سے واقعات کا ذکر تاریخ وار درج کر دیا ہے جو بڑوں اور چھوٹوں سب کے لئے ازدیاد علم کا موجب ہے احباب کو چاہیئے کہ بکثرت اسے خریدیں اور مطالعہ کریں۔ قیمت ۳۰ پیسے فی نسخہ اور ۲۲ روپے سیکڑہ ملنے کا پتہ:۔ برخوردار میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب دار الرحمت وسطی ربوہ

شربت خانساز

نزلہ۔ زکام۔ بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں تجربہ شدہ۔ بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔

قیمت نمونہ فی شیشی سوا دو پیسہ

دواخانہ خدمت خلق رحسٹرڈ گولبازار ربوہ

واقفین وقف عارضی کی فہرست

(قسط نمبر ۱)

۳۷۸۱ - مکرم منصور احمد صاحب تاثیر ربوہ
۳۷۸۲ - " عبد الواحد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۷۸۳ - " عبد الشکور صاحب بیگ " "
۳۷۸۴ - " ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر - ربوہ
۳۷۸۵ - " سردار محمد صاحب - "
۳۷۸۶ - " سید داؤد احمد صاحب انور "
۳۷۸۷ - مکرمہ سیدہ صادقہ عفت صاحبہ اہلیہ مکرم سید داؤد احمد صاحب انور ربوہ
۳۷۸۸ - مکرم فیروز دین صاحب - ربوہ
۳۷۸۹ - " مظفر احمد صاحب سٹوڈنٹ - ربوہ
۳۷۹۰ - " نذیر احمد صاحب رشید - شاہدرہ ٹاؤن - لاہور
۳۷۹۱ - " احمد نواز صاحب " " "
۳۷۹۲ - " چوہدری انور علی صاحب - وحدت کالونی - لاہور
۳۷۹۳ - " محمد انور صاحب قریشی - ربوہ - ضلع جھنگ
۳۷۹۴ - " محمد اشرف صاحب اسحاق - قمر آباد - ضلع نوابشاہ
۳۷۹۵ - " ماسٹر عبد الرحمان صاحب - چوہڑ منڈا - ضلع سیالکوٹ
۳۷۹۶ - " ولایت محمد صاحب طاہر - منڈی یزمان - ضلع بہاولپور
۳۷۹۷ - " امام علی صاحب - مونگ - ضلع گجرات
۳۷۹۸ - " فتح محمد صاحب " " "
۳۷۹۹ - " محمود احمد بی - ایس - سی " " "
۳۸۰۰ - " عتیق الرحمان صاحب - بھڑکے ضلع سیالکوٹ
۳۸۰۱ - " عزیز احمد صاحب - خانپور - ضلع جہلم
۳۸۰۲ - " گل محمد صاحب " " "
۳۸۰۳ - " منیر احمد صاحب نصرت آباد - ضلع تھرپارکر
۳۸۰۴ - " میاں ضیاء الدین صاحب - چک چٹھہ - ضلع گوجرانوالہ
۳۸۰۵ - " صدیق احمد صاحب باجوہ - گوٹھ منور آباد - ضلع حیدر آباد
۳۸۰۶ - " ماسٹر خورشید احمد صاحب چک ۱۸ ابوڑو - ضلع شیخوپورہ
۳۸۰۷ - " ماسٹر عبد العزیز صاحب دودووالی - ضلع گوجرانوالہ
۳۸۰۸ - " محمد سلیمان صاحب " " "
۳۸۰۹ - " خلیفہ طاہر احمد صاحب - کوئٹہ
۳۸۱۰ - " مکرمہ وسیمہ اختر صاحبہ - کراچی ۳۷
۳۸۱۱ - " چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ - چک ۹ فتح الف ضلع لائلپور
۳۸۱۲ - " اقبال احمد صاحب - الٰہی مدرح ضلع نوابشاہ
۳۸۱۳ - " محمد حسین صاحب سٹوڈنٹ - ربوہ
۳۸۱۴ - " بوٹے مخدوم صاحب اسلام آباد
۳۸۱۵ - " محمد الدین صاحب (ریڑھے والا) ربوہ
۳۸۱۶ - " غلام محمد صاحب جہل بھٹیاں - ضلع جھنگ
۳۸۱۷ - " خورشید صاحب - جامعہ احمدیہ - ربوہ
۳۸۱۸ - " فضل احمد صاحب طاہر - ربوہ
۳۸۱۹ - " ماسٹر اقبال سعید صاحب - ربوہ
۳۸۲۰ - " ماسٹر عبد الستار صاحب - آہلی جسپال ضلع سرگودھا

نائب ناظر اصلاح و ارشاد

درخواست دعا

خاکسار کے خالہ زاد بھائی حکیم نور علی خاں صاحب چند برس سے CATALEPSY کے مریض ہیں - آج کل دورے زیادہ ہو رہے ہیں - احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمادے - آمین - نیز میری والدہ محترمہ (اہلیہ حضرت مولانا م

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت اور اسکی اشاعت کے لئے مستورات نے اپنے پیارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد بابرکت پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں - چنانچہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے - ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے - اللہ تعالےٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے - انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین -

۲۸۲ - محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر الدین صاحب پشاور - ٹاپس طلائی ایک عدد
۲۸۳ - " نسیم اختر صاحبہ اہلیہ عبد الغفور صاحب مردان - بالی طلائی ایک عدد
۲۸۴ - " عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد الرشید صاحب کرونڈی - ضلع خیرپور - پازیب چاندی ایک جوڑی

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

۱ - انجمن احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص دوست عطاء اللہ صاحب بٹ سوداگر کے ہاں سات لڑکیوں کے بعد لڑکا تولد ہوا تھا - جو گیارہ ماہ کی عمر میں وفات پا گیا ہے - اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ - احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ مولیٰ کریم ان کو صبر جمیل اور اس بچہ کا نعم البدل یعنی نیک دیندار - صاحب عمر نرینہ اولاد عطا فرمادے - آمین ثم آمین

خاکسار سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ

۲ - میرا بھانجا کرامت احمد پسر چوہدری برکت احمد صاحب گھمن مختصر سی علالت کے بعد ۱۱ ماہ کی عمر میں ۲۸ کی رات کو فوت ہو گیا ہے - انا للہ وانا الیہ راجعون - احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ صبر کی توفیق دے - اور نعم البدل عطا فرمائے -

(چوہدری لطیف احمد گھمن - کوٹ کریم بخش ضلع سیالکوٹ)

دعائے مغفرت

مکرم میاں فیروز الدین صاحب بھٹی بڈھانوں آف کشمیر عرصہ چار پانچ ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۱ر نومبر ۱۹۶۱ء بروز ہفتہ کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے - اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ - مرحوم کی عمر تقریباً ۷۰ سال تھی - مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں -

مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے - احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین -

محمد ابراہیم بھٹی - مبارک آباد
۴۰۵ بشیر آباد خادم بر دستہ ٹنڈو الہ یار - ضلع حیدر آباد

م بقاپوری صاحب رضی اللہ عنہ) بھی آجکل اعصابی دردوں کے باعث علیل ہیں - ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے -

ڈاکٹر مبارک احمد بقاپوری ـــ کراچی

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نکسن مشرق وسطیٰ کا تنازعہ حل کرائیں گے

قاہرہ ۱۹ر نومبر۔ امریکہ کے صدر منتخب مسٹر رچرڈ نکسن نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کو یقین دلایا ہے کہ اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد وہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے یہ بات صدر ناصر کی طرف سے مبارکباد کے پیغام کے جواب میں کہی ہے اس سلسلے میں انہوں نے صدر ناصر کو ایک تار ارسال کیا ہے۔ مسٹر نکسن نے تار میں صدر ناصر کو لکھا ہے کہ آپ نے مبارکباد کے پیغام میں توقع ظاہر کی ہے کہ میرے صدر منتخب ہونے سے بعض عالمی مسائل حل ہونے کی امید پیدا ہو گئی ہے۔

اسرائیل کو امریکی طیاروں کی فراہمی

یروشلم ۱۹ر نومبر۔ اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے بتایا ہے کہ امریکہ سے اسرائیل کے لئے ۵۸ فینٹم جیٹ طیاروں کی خریداری کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں اور یہ طیارے مقررہ وقت پر اسرائیل پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ طیارے اسرائیل پہنچانے کے لئے کونسی تاریخ مقرر کی گئی ہے وہ اسرائیلی کابینہ کے اجلاس میں دورہ امریکہ کی رپورٹ پیش کر رہے تھے۔

چائے کی قیمتیں گرنا شروع ہو گئیں

کراچی ۱۹ر نومبر۔ صوبائی حکومت کے اسی لاکھ پونڈ چائے درآمد کرنے کے فیصلے کے باعث کراچی میں چائے کی قیمتوں میں کمی ہو گئی ہے گزشتہ چند روز تک وہاں ساڑھے پانچ روپے پونڈ چائے فروخت ہو رہی تھی جب کہ اب اس قیمت میں کمی کر کے ساڑھے چار روپے کر دی گئی ہے۔ خیال ہے کہ جب درآمدی چائے مارکیٹ میں پہنچے گی تو چائے کی قیمتوں میں مزید پچاس سے ستر پیسے فی پونڈ کمی ہو جائے گی۔ درمیں اثنا چائے کے مقامی تاجروں نے حکومت کے چائے درآمد کرنے کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔

تین ہزار سال قدیم آثار کی تلاش

بغداد ۱۹ر نومبر۔ امریکی ماہرین آثار قدیمہ کی ایک ٹیم ان دنوں عراق میں بسنے والی سمیری نام کی ایک قدیم قوم کے دارالحکومت کی تلاش میں ہے۔ یہ قوم آج سے تین ہزار سال قبل بغداد کے نواحی علاقے میں آباد تھی اور اپنی تہذیب و تمدن کے باعث بہت مشہور تھی۔ امریکی ماہرین نے بغداد کے جنوب میں کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا۔

سٹیٹ بنک کے گورنر نے مسٹر میکنمارا کو تحفہ دیا

کراچی ۱۹ر نومبر۔ سٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر ایم رشید نے عالمی بنک کے صدر مسٹر رابرٹ میکنمارا کو ایک قالین بطور تحفہ پیش کی۔ انہوں نے یہ تحفہ بنک ہاؤس میں اس وقت پیش کیا۔ جب وہ ان سے ملاقات کرنے آئے تھے۔

احمد بن بیلا کے تین سرکردہ حامی رہا

الجزیرہ ۱۹ر نومبر۔ حکومت الجزائر نے سابق صدر احمد بن بیلا کے تین معتمد ساتھیوں کو جیل سے رہا کر دیا گیا ہے انہیں ۱۹ر جون ۱۹۶۵ء کو اس وقت گرفتار کیا گیا تھا جب بن بیلا کی حکومت کا تختہ الٹ کر کرنل حواری بومدین برسر اقتدار آئے تھے۔ ان کی رہائی کے بعد بن بیلا کا کوئی اہم ساتھی اب جیل میں نہیں رہا۔

رہا ہونے والوں میں قومی اسمبلی کے سابق صدر حاج بن عطار سابق وزیر صحت بشیر صغیر کنکا ئی اور سابق صدارتی مشیر رحمان بن شریف شامل ہیں۔ تینوں رہنما سابق صدر بن بیلا کے معتمدین میں سے تھے ان کا شمار اہم ترین سیاسی رہنماؤں میں ہوتا تھا۔

سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس

راولپنڈی ۱۹ر نومبر۔ مسٹر جسٹس حمود الرحمٰن نے کل سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ صدر ایوب نے ان سے حلف لیا۔ یہ تقریب ایوان صدر کے مہمان خانے میں ہوئی۔

مسٹر محمود ہارون لندن پہنچ گئے

لندن ۱۹ر نومبر۔ برطانیہ میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر مسٹر محمود ہارون کل کراچی سے یہاں پہنچے ہیں ہوائی اڈہ پر برطانوی وزارت خارجہ کے افسر مہمانداری ہائی کمیشن کے عملہ پاکستان سوسائٹی کے سیکرٹری سر ہیرالڈ شیربرٹ اور دیگر حکام نے ان کا استقبال کیا۔ شدید سردی کے باوجود کئی پاکستانی ان کے استقبال کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے مسٹر محمود ہارون ۲۱ر نومبر کو اپنی اسناد سفارت ملکہ برطانیہ کو پیش کریں گے۔

ماہ رمضان المبارک ۱۹۶۸
قرآن پاک کے ہدیوں میں
ماہ رمضان المبارک کی خاص رعایت
۱۵ اکتوبر سے شروع ہو کر
۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی
نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے
تاج کمپنی لمیٹڈ
بلوسہ بکس ۵۳۰ کراچی

خلیل پولٹری فارم ربوہ
سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کے کٹھالے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں
ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔ ریٹ انڈے/۶ روپے درجن اور ایک روزہ چوزے ۱۸ روپے درجن۔ (مینجر)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد پیدا بھی دین کی خدمت ہے۔ اور پھر اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں ذرا بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ میرے لڑکے مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کو ساتھ سال بعد ۴ ماہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے دوسری بچی عطا فرمائی ہے مگر بچی کی والدہ بہت بیمار ہے اور حالت خطرے سے باہر نہیں۔ بچی کی والدہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی دے۔ آمین۔

(خاکسار محمد یعقوب سابق کاتب الفضل کھرڑیانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور)

۲۔ میرے خاوند محترم شیخ اقبال جان صاحب ابن شیخ عبدالاحد صاحب کو ساتھ ماہ ہو گئے ہیں ایک صدمہ کی وجہ سے دماغی توازن درست نہیں رہا ان دنوں حیدرآباد کے مینٹل ہسپتال میں زیر علاج ہیں مگر باوجود علاج معالجہ کے ابھی تک حالت رو بہ صحت نہیں۔ میں جملہ تمام بہنوں اور بھائیوں سے ان کی صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواستِ دعا کرتی ہوں

(نسیم اقبال بنت شیخ نذیر احمد صاحب ۲/۷ دارالرحمت وسطی ربوہ)

زود جام عشق اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والے کبھی ضائع نہیں کئے جاتے

ان کو دنیا اور آخرت میں بلند درجات عطا کئے جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ اس آیت میں بتاتا ہے کہ جو لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سچے دل سے ایمان لاتے ہوئے اسلام کی اشاعت کے لئے مناسب حال اعمال بجا لائیں گے یعنی اگر انہیں خدا تعالیٰ کے لئے اپنا وطن چھوڑنا پڑا تو وطن چھوڑ دیں گے۔ اور اگر جان قربان کرنی پڑی تو جان قربان کر دیں گے۔ ہم اپنی ذات ہی کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے اسلام اور قرآن کو اونچا کرنے کی کوشش کی اسی طرح ہم بھی دنیا اور آخرت میں ان کو بلند درجات عطا کریں گے۔ اور بہتر سے بہتر مقامات ان کو رہائش کے لئے عطا کریں گے اور یہ عزت دنیوی عزتوں کی طرح عارضی یا ذاتی نہیں ہوگی۔ بلکہ ایک غیر معلوم عرصہ تک جاری رہنے والی عزت ہوگی۔ اور یقیناً خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والے کبھی ضائع نہیں کئے جاتے۔ اس جگہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ان جنتیوں کو جو بالا خانے عطا کئے جائیں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے جنت کے باغات کے متعلق بھی فرمایا ہے کہ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (بقرہ آیت ۲۶) ان باغوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور تیسری جگہ مومنوں کے متعلق فرماتا ہے کہ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ (سورہ اعراف آیت ۴۴) یعنی ہم جنتیوں کے سینوں میں سے ایک دوسرے کے متعلق ہر قسم کی کدورت نکال دیں گے۔ اور نہریں ان کے نیچے بہتی ہوں گی۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیسی نہریں ہیں کہ باغ ہیں تو ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور آدمی ہیں تو ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ظاہر ہے یہ نہریں عام نہریں نہیں ہو سکتیں بلکہ کچھ اور ہی شے ہیں کہ مکانوں کے نیچے بھی بہتی ہیں۔ باغوں کے نیچے بھی بہتی ہیں اور آدمیوں کے نیچے بھی بہتی ہیں۔ پس جب نہر کے اصل معنے یہاں چسپاں نہیں ہو سکتے تو لازماً ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہاں استعارۃً یہ لفظ استعمال ہوا ہے اور نہر کے کچھ اور معنے ہیں اس غرض کے لئے جب ہم قرآن کریم پر غور کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ پانی کی اس میں کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم نے اس کی دو خصوصیات بیان کی ہیں۔ اوّل میل کچیل دور کرنا اور جسم کو پاک کرنا جیسے فرمایا وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا (سورۃ فرقان آیت ۴۹) ہم نے بادلوں سے پاک و صاف کرنے والا پانی اتارا ہے اور دوسرے زندگی بخشنا جیسے فرمایا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (سورۃ انبیاء آیت ۳۱) ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا ہے پس ان آیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجری من تحتھم الانھار کے یہ معنے ہوں گے کہ انہیں پاک و صاف رکھنے اور ہمیشہ کے لئے زندگی بخشنے کے سامان بڑی کثرت سے ملیں گے۔ کیونکہ اس جگہ صرف پانی نہیں بلکہ نہر کا لفظ استعمال ہوا ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد ۷ صفحہ ۳۶۶)

ماہ رمضان کے لئے چینی کا کوٹہ

لاہور ۲۰ر نومبر۔ محکمہ خوراک نے رمضان مبارک کے لئے چینی کا فاضل کوٹہ دینے کا فیصلہ کیا ہے

⁂

پاکستان کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کا وعدہ بہرحال پورا کرے گا

صدر آزاد کشمیر عبد الحمید خان کو صدر ایوب کی یقین دہانی

راولپنڈی ۲۰ر نومبر۔ صدر ایوب نے آزاد جموں و کشمیر حکومت کے سربراہ مسٹر عبد الحمید کو یقین دلایا ہے کہ پچاس لاکھ کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت مل کر رہے گا۔ اور پاکستان کی حکومت اور عوام نے ریاست کو بھارت کی غلامی سے نجات دلانے کے لئے جو وعدے کئے ہیں وہ انہیں بہرحال پورے کریں گے۔ یہ بات کل صدر آزاد کشمیر نے صدر ایوب سے ایوان صدر میں ملاقات کے بعد بتائی۔ انہوں نے کہا صدر ایوب نے یقین دلایا ہے کہ وہ آزاد علاقہ کے عوام کی خوشحالی کے لئے ریاست کے ترقیاتی منصوبوں کو ہر ممکن امداد دیتے رہیں گے۔

صدر آزاد کشمیر نے نمائندہ مشرق کو بتایا کہ صدر ایوب ریاست کے عوام کے جذبہ آزادی سے پوری طرح باخبر ہیں۔ اور مسئلہ کشمیر کے تمام پہلوؤں سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ وہ عوام کی جدوجہد آزادی کی دل سے قدر کرتے ہیں اور ان کو یقین ہے کہ پاکستان حق کی حمایت کرتا ہے اور وہ اس وقت تک جدوجہد آزادی کا بھرپور ساتھ دیتا رہے گا جب تک کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق نہیں مل جاتا۔

صدر عبد الحمید خان نے بتایا کہ پاکستان کے سربراہ نے ریاست آزاد کشمیر کے ترقیاتی کاموں میں بڑی دلچسپی لی اور انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ آزاد کشمیر کے عوام کی حالت بہتر ہو اور ان کے لئے ہمہ جہتی ترقی کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے حکومت پاکستان کی جانب سے آزاد کشمیر کی ترقیاتی سرگرمیوں میں ہر ممکن امداد دینے کا بھی یقین دلایا ہے۔ صدر عبد الحمید نے کشمیری مہاجرین کی آبادکاری سے متعلق حکومت کی کارروائیوں کی تفصیلات بتائیں اور ۱۹۶۵ء کے مہاجرین کی آبادکاری کے لئے دی گئی ساڑھے تین کروڑ روپے کی رقم کے مصارف بتائے انہوں نے آخر میں پاکستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

کراچی ۲۰ر نبوت۔ (بذریعہ فون) افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ۱۹ر ماہ نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۱۹ر نومبر ۱۹۶۸ء بروز منگل تقریباً ۸۶ سال کراچی میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ بہت دعا گو عبادت گزار سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت اخلاص اور فدائیت کا تعلق رکھنے والے بزرگ تھے آپ کا جنازہ آج ۲۰ر نبوت کی شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے ربوہ لایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت حضرت مولوی صاحب مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

فوجی بھرتی

بتاریخ ۳۰ر نومبر ۶۸ بروز ہفتہ بوقت دس بجے صبح ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

✲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴